بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر —— یوم یک شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۹ - ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش | ۱۹ - ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ | ۲۹ - ماہ نومبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۷۹

299

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ - ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ۸ بجے شام کی اطلاع ہے۔ کہ حضور کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے آرام ہے۔ آج حضور نے خطبہ جمعہ پڑھا جس کے لئے حضور آرام کرسی پر بیٹھ کر جسے چند دوستوں نے اُٹھایا ہوا تھا۔ مسجد میں تشریف لائے۔ اور بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا نماز حضور نے بیٹھ کر پڑھی۔ جو حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پڑھائی:۔

جناب خان بہادر مولوی غلام حسن خان صاحب پشاور سے تشریف لائے۔ اور اب قادیان میں ہی قیام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خان بہادر صاحب کی عمر اس وقت اکانوے سال ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور ممتاز صحابہ میں سے ہیں۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے خسر ہیں۔ جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ خان بہادر صاحب موصوف اوائل ۱۹۴۰ء میں بیعت ...

روزنامہ الفضل قادیان —— ۱۹ - ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۱ھ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید سالِ نہم کا آغاز

منزل سامنے نظر آرہی ہے اس تک پہونچنے کیلئے پورا زور لگا دو!

قادیان ۲۷ - ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دردِ نقرس کی تکلیف کے باوجود آج خطبہ جمعہ خود پڑھا جس میں تحریک جدید سالِ نہم کے آغاز کا اعلان فرماتے ہوئے دوستوں کو اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی تاکید فرمائی۔ اس خطبہ کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے احباب جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ جلد سے جلد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہہ کر اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت بہم پہونچائیں:۔

حضور نے فرمایا۔ احباب کو معلوم ہے کہ مجھے قریباً بیس دنوں سے نقرس کا پاؤں میں شدید دورہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ تین چار دنوں سے اس میں بہت کچھ تخفیف ہو چکی ہے۔ اور کل سے کسی قدر پاؤں زمین پر رکھا جانے لگا ہے۔ لیکن بہرحال چونکہ میں چل نہیں سکتا تھا۔ اور چلنا تو کجا بیٹھنا بھی میرے لئے کچھ دنوں تک قریباً ناممکن رہا ہے اس لئے پہلے تو میں نے یہ ارادہ کیا۔ کہ اب جو تحریک جدید سالِ نہم کے اعلان کا وقت آیا ہے۔ تو میں ایک مضمون لکھ کر اس کا اعلان کر دوں۔ مگر پھر میرے ذہن میں بعض تاریخی واقعات اس قسم کے آئے کہ بعض جرنیلوں نے میدان جنگ میں نقرس کے دورہ کی حالت میں فوجوں کی کمان کی ہے۔ اور پالکیوں میں لیٹے لیٹے احکام دیئے۔ اور فتوحات حاصل کی ہیں۔ پس میرے دل نے کہا۔ کہ گو یہ ایک تکلیف دہ امر ہے۔ کہ انسان دوسروں کے کندھوں پر چڑھ کر آئے۔ اور بظاہر یہ ایک معیوب سی چیز معلوم ہوتی ہے۔ لیکن بہرحال ضرورت کے اوقات میں جبکہ ہمارا مقابلہ بھی دشمن سے ایک جنگ کے رنگ میں ہو رہا ہے۔ اگرچہ یہ جسمانی جنگ نہیں۔ بلکہ روحانی جنگ ہے۔ جیسا کہ پہلے انبیاء نے بھی کہا۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرشتوں اور شیطان کی آخری جنگ ہو گی اس لئے میں نے سمجھا۔ کہ اگر دنیوی جنگیں نقرس کے حملوں میں پالکیوں میں بیٹھ کر لڑی جا چکی ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ میں اس کے متعلق اپنی زبان سے اسی طرح تحریک نہ کروں جس طرح پہلے سالوں میں ہمیشہ تحریک کرتا چلا آیا ہوں:۔

اس کے بعد میں تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ سالِ ہشتم کی تحریک کے اعلان پر ایک سال گزر گیا۔ اور اب سالِ نہم کی تحریک کا وقت آگیا ہے۔ پس میں ان تمام احباب سے جو قادیان میں موجود ہیں یا قادیان سے باہر ہیں۔ ہندوستان میں موجود ہیں۔ یا ہندوستان سے باہر ہیں۔ ہر اس شخص سے جو احمدی کہلاتا ہے۔ یا ابھی اس کو علی الاعلان احمدیت میں شامل ہونے کی توفیق تو نہیں ملی۔ مگر اس کے دل میں احمدیت کی سچائی گھر کر چکی ہے۔ کہتا ہوں کہ اب نواں سال تحریک جدید کا شروع ہو رہا ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے میں تمام ایسے لوگوں کو جن کو اللہ تعالیٰ نے اس امر کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ کہ وہ اس میں مقررہ شرائط کے مطابق حصہ لے سکتے ہیں۔ دعوت دیتا ہوں۔ آج تحریک جدید کا نواں سال شروع ہے جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ یہ چار حصے سفر کے طے ہو چکے ہیں۔ اور اب صرف ایک حصہ باقی رہ گیا ہے۔ ہر سال دوستوں کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ انہیں اس میں پہلے سالوں سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ اس سال بھی میں یہی امید کرتا ہوں۔ کہ دوست اس تحریک میں پہلے سالوں سے زیادہ حصہ لیں گے بلکہ یہ تحریک چونکہ اب خاتمہ کے قریب ہے اس لئے انہیں پہلے سالوں سے بہت زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔ خاتمہ سے میری مراد یہ ہے کہ اس تحریک کی موجودہ شکل قائم نہیں رہیگی۔ اس لئے اس وقت بہت زیادہ ہمت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ بعض لوگ ایسے ہیں جنہوں نے شروع سے اس تحریک میں بہت زیادہ حصہ لیا ہے وہ تو اس تحریک میں حصہ لیں گے ہی۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے زیادہ قربانیاں نہیں کیں میں اُن سے کہتا ہوں۔ کہ سفر اب خاتمہ کے قریب ہے۔ منزل نظر آرہی ہے۔ اگلا سال تحریک جدید کا آخری سال ہو گا۔ پس کنارے پر پہنچ کر تمہیں اپنا سارا زور لگا دینا چاہیئے تاکہ دین کے لئے آئندہ ایسی بُنیاد قائم ہو جائے جو اسلام کی جنگ کے لئے مفید اور بابرکت ثابت ہو۔ اس غرض کے لئے میں خود چلکر آیا ہوں۔ یاد رکھو جس نے آج اس تحریک میں شامل ہونے میں غفلت اور کوتاہی سے کام لیا۔ اس کے لئے دوبارہ منزل کو لینا اور ریل کو پکڑنا مشکل ہو گا۔ اب خدا تعالیٰ کے قرب کی طرف جانے والی ریل چلنے والی ہے۔ آخری گھنٹیاں بج رہی ہیں۔ جو شخص اب شامل ہونے سے رہ گیا۔ وہ پھر اس گاڑی پر سوار نہیں ہو سکے گا۔ پس جلدی اس میں سوار ہو جاؤ۔ ایسا نہ ہو۔ کہ رہ جاؤ۔ اور بعد میں اپنی محرومی اور غفلت پر پچھتاؤ۔ وہ لوگ جنہوں نے اب تک اس تحریک میں حصہ نہیں لیا وہ اب بھی اس تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں اور جیسا کہ میں بتا چکا ہوں۔ وہ کچھ چندہ اس تحریک کے ختم ہونے کے بعد بھی ادا کر سکتے ہیں اسی طرح وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک میں حصہ تو لیا۔ مگر کم لیا ہے۔ میں ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی کمی کو پورا کریں۔ مجھے معلوم ہے کہ کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کی پچاس روپیہ تنخواہ ہے مگر انہوں نے تحریک جدید میں سو روپیہ سالانہ چندہ دیا ہے۔ اور کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کی دو سو روپیہ تنخواہ ہے۔ مگر انہوں نے صرف دس یا بیس روپیہ چندہ دیا ...

... کہ ہماری جڑیں ایسی مضبوطی سے قائم ہوں۔ جیسے ایک بڑے شاندار اور پھل لانے والے درخت کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں:۔

خدا کے موعود خلیفہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید سال نہم کی مالی قربانیوں کا مطالبہ

مخلصین جماعت کا شاندار قابلِ تعریف لبیک

چند گھنٹوں میں نقد مبلغ دس ہزار روپیہ معہ چیکوں کے اور مبلغ ساڑھے پچیس ہزار کے وعدے

اللہ تعالیٰ کے "موعود خلیفہ" نے آج باوجودیکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو دردِ نقرس کی تکلیف تھی بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جو تحریک جدید سال نہم کی مالی قربانیوں کے بارے میں ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان مبارک سے حضور کے کلمات طیبات سننے کے بعد خطبہ سننے والوں میں جو برقی رو پیدا ہوئی اس کے پیش نظر کہا جا سکتا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطبہ پڑھنے کے بعد ہر احمدی جس نے اس تحریک میں حصہ لیا اور لے رہا ہے کوشش کرے گا۔ کہ اس کا وعدہ نہ صرف گزشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہو۔ بلکہ اگر گزشتہ سالوں میں اس نے کم دیا ہے۔ تو وہ اس سال نمایاں اضافہ سے ازالہ کرے گا۔ کیونکہ اس کا ایسا کرنا اس کے اخلاص اور ایمان میں اضافہ کا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید نے جو ایمان اور اخلاص پیدا کیا ہے۔ اس کے پیش نظر امید ہے۔ کہ بیرونی جماعتوں کے احباب قادیان کی جماعت سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ جیسا کہ لائل پور کی جماعت کے امیر چودھری عبدالاحد صاحب اپنے ایک تازہ مکتوب میں لکھتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے نومبر کا آخری عشرہ گزر رہا ہے۔ اور یہ سال نہم کا آغاز میرے آقا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرمانے والے ہیں ہم بھی ہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونے کے لئے سال نہم کی لسٹیں اضافہ کے ساتھ تیار کر رہے ہیں۔ آپ تحریک کا اعلان ہونے پر ہمیں فوراً بذریعہ تار اطلاع دیں۔ (بذریعہ تار اطلاع دی گئی) تاہم بھی بذریعہ تار یا ٹیلیفون فوراً لبیک کہہ سکیں۔ نیز ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل کو کہہ دیں۔ کہ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اعلان فرمائیں۔ تو یہ پُر معارف خطبہ اولین فرصت میں چھاپ کر جماعتوں کو بھیج دیں۔ اور خطبہ کا خلاصہ اسی دن چھپنا نہایت ضروری ہے۔ کاش! کہ ایڈیٹر صاحب کو علم ہو جائے کہ نومبر کے آخری عشرہ میں احباب کس بے صبری سے اس اعلان کا انتظار فرماتے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔"

مکرمی سیٹھ محمد معین الدین صاحب ابن سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآباد دکن دارالامان میں تشریف فرما ہیں۔ آپ نے خطبہ سننے کے بعد اپنے سارے خاندان کا وعدہ سال نہم اضافہ کے ساتھ دیا۔ آپ نے اپنے خاندان کے بیس۲ افراد کی فہرست دیتے ہوئے ایک ہزار نو سو ۱۹۰۰ روپیہ کا وعدہ حضور کے پیش فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ ہر وعدہ کرنیوالے سے مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ وہ اپنا وعدہ اضافہ کے ساتھ جلد سے جلد پیش کرے۔ تا وہ سابقون میں شامل ہو جائیں۔ چند گھنٹوں کے اندر نقد مبلغ دس ہزار روپیہ معہ چیکوں کے پیش ہو چکے۔ اور مبلغ ساڑھے پچیس ۲۵۵۰۰ کے وعدے پیش ہوئے۔ خلاصہ آج کے خطبہ کا دیا جا رہا ہے مخلصین جماعت فوری توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

سال ہشتم کا وعدہ ۸ دسمبر ۴۲ء تک مرکز میں داخل کرنا میعاد کے اندر ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ تحریک جدید کی مالی قربانیوں کا آٹھواں سال ۳۰ نومبر کو ختم ہو رہا ہے۔ جن احباب کے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنی جماعت کے سیکرٹری مال کو ۳۰ نومبر تک ادا کر دیں یا براہ راست مرکز میں ارسال کر دیں۔ جو منی آرڈر یا بیمہ یکم دسمبر یا دو۲ دسمبر کو مقامی ڈاکخانہ میں دے دیا جائے گا۔ وہ مرکز میں خواہ کسی تاریخ کو موصول ہو۔ ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر سمجھا جائے گا۔ چونکہ ایسے منی آرڈر یا بیمہ جات دور دراز مقام سے بھی انشاء اللہ تعالیٰ مرکز میں ۸ دسمبر تک وصول ہو جانے کی امید ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو وعدے ۸ دسمبر کی شام تک داخل ہو جائیں گے۔ وہ ۳۰ نومبر کی آخری میعاد کے سمجھے جائیں گے پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں۔ جن کا وعدہ دسمبر کا ہے یا جنوری کا۔ یا وہ جو مہلت لے چکے ہیں۔ اور قادیان کے احباب بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور انتہائی کوشش کر کے ۸ دسمبر کی شام تک مرکز میں اپنا وعدہ سو فیصدی داخل کر دیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"اگر خوشی سے وعدہ کرو۔ پھر چاہے موت آ جائے۔ چاہے ذلت برداشت کرنی پڑے ان وعدوں کو پورا کرو"۔ پس اے دوستو! ہمت کرو۔ اور اپنے آگے بڑھنے والے بھائیوں کے ساتھ مل جاؤ۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

تبلیغ خاص میں ہر احمدی حصہ لے

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تبلیغ خاص کے متعلق یہ فرمایا تھا۔ کہ ہر احمدی اپنی توفیق کے مطابق حصہ لے۔ کوئی ایک احمدی بھی گھر کا ایسا نہ ہو۔ جو اس میں حصہ نہ لے رہا ہو۔ کیونکہ اس میں ایک پیسہ یا دھیلہ تک بھی دیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اس میں ہر احمدی کو شامل ہونا چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل جماعت چک ۳۱۲ ضلع لائلپور نے بہت اچھے طریق سے کی ہے۔ یعنی انہوں نے ہر ایک گھر کا ہر مرد۔ عورت بچہ باقاعدہ فہرست بنا کر شامل کیا ہے۔ اور اس جماعت کے کل ۱۷۷ افراد ہیں۔ جن کی طرف سے کل رقم ۴۱/۴/۹ ہوئی۔ جو سب احباب نے اسی وقت ادا کر دی جزاھم اللہ احسن الجزاء سیکرٹری صاحب چودھری محمد حسین صاحب قابل شکریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ مرسلہ فہرست حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کر دی گئی۔ جماعتوں اور افراد کو چاہیئے۔ کہ "تبلیغ خاص" کے چندے کے بارے میں فوری طور پہ توجہ کرکے وعدے اور روپیہ حضور کی خدمت میں ارسال فرما دیں۔ فنانشل سکرٹری تحریک جدید

وصایا کی بحالی کا اعلان

حسب ذیل وصایا بقایا ادا ہو جانے پر بحال کر دی گئی ہیں۔

(۱) ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بوبک ۵۲۳۳
(۲) مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری حال محمود آباد (سندھ) ۸۲۴
(۳) چودھری غلام حسین صاحب چک ۹۸ شمالی سرگودھا ۴۳۵
(۴) مولوی محمد عبد السبحان صاحب بنگال ۴۴۳۷
(۵) میاں دین محمد صاحب دھوبی قادیان ۲۶۹۲
(۶) پیر محمد نور الدین صاحب گولیکی ضلع گجرات ۱۲۶۱

سکرٹری بہشتی مقبرہ

درس الحدیث

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

301

ترقی کا گر ایک ہاتھ پر جمع ہونا ہے

حدیث:۔ عن ابی موسٰے عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال ان المومن للمومن کالبنیان یشد بعضہ بعضاً و شبّک صلے اللہ علیہ وسلم اصابعہ۔

ترجمہ:۔ ابو موسٰے سے مروی ہے کہ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کی مثال ہے جس کی اینٹیں ایک دوسری کے ساتھ مل کر مضبوط ہو جاتی ہیں۔ اور آپ نے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو جمع کیا (اور اس کی تمثیل بیان فرمائی)

تشریح:۔ اس حدیث میں ہمارے لئے ایک بہت بھاری سبق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ ایک حیثیت۔ انفرادی ہوتی ہے۔ اور ایک اجتماعی۔ مثلاً زید۔ بکر۔ عمر وغیرہ ہم کو ہم الگ الگ کہہ سکتے ہیں۔ کہ فلاں زید ہے۔ فلاں بکر ہے اور فلاں عمر ہے۔ لیکن یہی اگر ایک جماعت کی صورت میں ہمارے سامنے آئیں گے۔ تو اس وقت وُہ اجتماعی حالت میں ہوں گے۔ اور ان کی اجتماعی قوت انفرادی حالت میں ان کی قوت سے بہت بڑھ کر ہوگی۔ ایک بادشاہ کا قصہ مشہور ہے کہ جب وُہ فوت ہونے لگا۔ تو اس نے اپنے بیٹوں کو کہا۔ کہ کچھ تنکے لاؤ۔ اور ان کو یک جا باندھ دو۔ انہوں نے حکم کی تعمیل کی۔ تو بادشاہ نے کہا کہ کوئی ہے تم میں سے جو اس تنکے کے گٹھے کو توڑ دے۔ سب نے کوشش کی لیکن بے سُود ثابت ہُوئی۔ پھر تنکوں کو کھلوا دیا۔ تو انہوں نے فوراً تھوڑے تھوڑے تنکے لے کر توڑ ڈالے۔ اس کے بعد بادشاہ نے بیٹوں کو نصیحت کی۔ اور کہا۔ کہ اگر تم گٹھے کی طرح مل جل کر رہو گے۔ تو تمہارا کوئی کچھ بگاڑ نہ سکے گا خواہ تم کسی سے قوت میں کم ہی کیوں نہ ہو گے۔ لیکن اگر تم ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ اور باہمی تشتت و انتشار کے شکار ہو گئے۔ تو تمہیں معمولی شخص بھی آ کر دبوچ لے گا۔ بعینہٖ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ ان المومن للمومن کالبنیان یعنی ایک مسلمان کی حیثیت صرف انفرادی نہیں۔ بلکہ وُہ دوسرے مومن کے ساتھ اسی طرح مل جل کر رہے۔ جس طرح منتشر اینٹوں کو ملا کر ایک عمارت بنا دی جاتی ہے۔ اور وُہ اینٹیں ایک دوسرے کے ساتھ پیوست ہو جاتی ہیں۔ اور حضور علیہ السلام اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسری میں ڈال کر اس کی مثال بھی بیان فرما دی وُہ لاکھوں اینٹیں جو منتشر حالت میں ہوں۔ کوئی فائدہ نہیں دے سکتیں لیکن اگر ان میں سے کچھ ہزار لے کر مکان بنا دیا جائے۔ تو وُہی ایک قلعہ۔ حصار بن سکتا ہے۔ اس سے خزانہ کی حفاظت کی جا سکتی ہے۔ سردی گرمی سے بچ سکتے ہیں۔ آج کل مسلمانوں کو دیکھ لو۔ انہوں نے ان المومن للمومن کالبنیان کو نظر انداز کر دیا ہے۔ اس لئے گو ان کی تعداد ہندوستان میں آٹھ کروڑ ہے۔ لیکن اجتماعی صُورت میں نہ ہونے کی وجہ سے پراگندگی اور انتشار و افتراق کا شکار ہیں۔ ان کے تنزل و ادبار کی صرف اور صرف یہی وجہ ہے۔ کہ انہوں نے ایک عمارت کی طرح بننا پسند نہیں کیا۔ مسلمان کالبنیان کی مثال تبھی ہو سکتے ہیں۔ جبکہ وہ ایک ہاتھ پر جمع ہو سکتے۔ مگر انہوں نے ایسا نہ کیا۔ ایک ہاتھ پر جمع ہونا خوش قسمتی اور حصُول برکاتِ الٰہیہ کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جسے انہوں نے اختیار نہ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک صحابی نے عرض کیا۔ کہ مسلمانوں کے تنزل و ادبار کے وقت کیا کیا جائے۔ تو حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ تلزم الجماعۃ المسلمین و امامھم۔ یعنی تو اس جماعتِ مسلمین میں شامل ہو جانا۔ جن کا امام ہو گا۔ اس نے پھر عرض کیا اگر کوئی ایسی جماعت جس کا امام نہ ہو۔ تو پھر کیا کیا جائے۔ تو آپ نے فرمایا۔ فاعتزل تلک الفرق کلھا ولوان تعض باصل شجرۃ حتی یدرکک الموت وانت علی ذالک۔ اگر کوئی زمانہ ایسا بھی آئے) تو تُو اس وقت کے تمام فرقوں کو چھوڑ دے۔ اور بہتر ہے تیرے لئے کہ تو جنگل میں جا کر درخت کی جڑھ میں اپنا مونہہ رکھ دے۔ یہاں تک کہ تجھے موت آ لے۔

اب غور کیجیئے اس حدیث میں کس وضاحت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک امام کے ہاتھ پر جمع ہونے کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ پہلی حدیث بھی بخاری کی ہے۔ اور یہ بھی بخاری کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ کہ جس زمانہ میں مسلمانوں کا کوئی امام نہ ہو۔ تو بہتر ہے کہ تو لوگوں میں رہنے کی بجائے جنگل میں جا کر کسی درخت کی جڑھ میں پناہ لے۔

جماعت احمدیہ کا یہ طرۂ امتیاز ہے کہ خدا تعالےٰ نے اس کو امام عطا فرمایا ہے جس کے ہاتھ پر ہم جمع ہیں۔ اور اس وجہ سے گو ہم قلیل ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فضل سے دوسروں سے بڑھ کر خدمتِ اسلام کر رہے ہیں۔ اور جب تک جماعت احمدیہ میں سلسلۂ خلافت جاری رہے گا۔ تب تک یہ ترقی بڑھتی چلی جائے گی۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ حدیث ان المومن للمومن کالبنیان۔ ہم کو ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہیئے۔ مل جل کر رہنا چاہیئے اور انتشار و افتراق کو نزدیک نہ کرنے دینا چاہیئے۔ اور جس طرح منتشر اینٹیں عمارت میں لگ کر یشد بعضہ بعضاً کے مطابق ایک دوسرے کے لئے مضبوطی کا باعث ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہمیں بھی ایک دوسرے کے ساتھ مل کر مضبوط ہونا چاہیئے۔

اللھم صل علی محمد و بارک وسلم انک حمید مجید۔ خاکسار شیخ غلام مجتبیٰ افریقہ

اجرائے نبوت کے متعلق دو حوالے

(۱) "علوم غیبی اور پنہانی اسرار جو انسان کی ترقی اور تجلی دل کے لئے ضرور ہیں۔ اور دُنیاوی فوائد اور اُخروی نفع اور نجات کے لئے موقوف الیہ ہیں۔ اور انسان ان کا سخت محتاج ہے۔ یہ نور و ہدایت نبوت کے سوا حاصل نہیں ہو سکتا۔ پس عقلی طور پر بھی نبوت کی سخت ضرورت ثابت ہوئی۔ اگر یہ نور دُنیا میں نہ ہوتا۔ تو دُنیا میں ظلمت ہی ظلمت ہوتی۔ اور بہائم اور انسان میں کوئی فرق نہ ہوتا۔" (جواب اسلام کی گیارھویں کتاب ص۹۶ مؤلفہ مولوی رحیم بخش)

(۲) "کتب الٰہیہ کے انزال اور رسل و انبیاء کے ارسال سے مقصود بالذات یہ ہے کہ خدا کی بندوں کو اپنی حقیقت اور اپنے خالق کے حقوق میں تمیز کریں۔ تاکہ اپنی حد سے تجاوز نہ کریں۔ گویا کتب الٰہیہ خدا اور انسانوں کے مابین ایک قسم کا وثیقہ و عہد ہے جس میں کچھ حقوق خدا کے بندوں پر اور کچھ حقوق بندوں کے خدا پر درج ہیں یعنی انسان اگر خدا کی شرائط مقررہ کو بجا لائے گا تو اللہ بھی اپنے فضل و کرم سے اس کا اجرِ مقرر و ثوابِ معین اُسے ضرور دے گا۔ چنانچہ آیت ذیل اوفوا بعھدی اوف بعھدکم اس مضمون پر کمال وضاحت سے دلالت کر رہی ہے۔ اور اس معاہدہ و مواعدہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان اپنی اصلیت کو بھول گیا تھا۔ ورنہ اس معاہدہ کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ ... اسی واسطے خدا کو بھی اپنے وعدے وعید پورا کرنے کے لئے کتب و ارسال رسل کی ضرورت پڑی۔" (انوار القدسیہ فی ادب العبودیت ص۶ مصنفہ امام عبد الوہاب شعرانی)

یہ ہر دو عبارات عقلی و نقلی دلائل سے مقصد رسالت و نبوت پر روشنی ڈالتی ہیں اور ظاہر کرتی ہیں۔ کہ نبی ہر زمانہ میں جب اس کی ضرورت ہو۔ آ سکتے ہیں۔ خاکسار احمد اجنالوی

"خاتم النبیین" کے معنے اور غیر مبایعین کا چیلنج

پیغامی مبلغ کی "مذبوحی حرکات"

(۱)

غیر مبایعین نے جب سے خلافت ثانیہ کی مخالفت پر کمر باندھی ہے۔ انکے عقائد و اعمال اور اخلاق میں عجیب تغیر پیدا ہوگیا ہے۔ بعض پہلوؤں سے وہ سلسلہ احمدیہ کے عقائد و مسلمات کی غیر احمدیوں سے بھی زیادہ مخالفت کرتے ہیں۔ جب تک یہ لوگ سلسلہ احمدیہ سے وابستہ اور مرکز سے مربوط رہے۔ ان کے عقائد و اعمال ان سے بالکل مختلف تھے۔ جو آج ہیں مثلاً آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کے انکار کے لئے خاتم النبیین کے لفظ کو جس شد و مد سے غیر مبائع پیش کرتے ہیں۔ اور جس قسم کے معاندانہ اور تمسخرانہ لہجہ کو یہ لوگ اختیار کرتے ہیں۔ اسے دیکھ کر ان کی حالت پر تعجب اور رونا آتا ہے۔ مارچ ۱۹۱۴ء تک ختم نبوت کے متعلق ان کا عقیدہ مندرجہ ذیل حوالہ جات سے ظاہر ہے۔

(۱) مولوی محمد علی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں سلسلہ احمدیہ کے آرگن میں اپنے قلم سے شائع کرتے ہیں کہ:-

"یہ سلسلہ سچے معنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین مانتا ہے۔ اور یہ اعتقاد رکھتا ہے۔ کہ کوئی نبی خواہ وہ پرانا نبی ہو یا نیا۔ آپؐ کے بعد ایسا نہیں آسکتا جس کو نبوت بدوں آپ کے واسطہ کے مل سکتی ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خدا تعالیٰ نے تمام نبوتوں اور رسالتوں کے دروازے بند کر دئے۔ مگر آپ کے متبعین کامل کے لئے جو آپؐ کے رنگ میں رنگین ہو کر آپؐ کے اخلاق کاملہ سے ہی نور حاصل کرتے ہیں ان کے لئے یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ گویا اسی وجود مطہر اور مقدس کے عکس ہیں۔ مگر عام مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ آپ کے بعد حضرت عیسے علیہ السلام جو آپ سے چھ سو سال پہلے نبی ہو چکے تھے۔ دوبارہ آئیں گے۔ جس ختم نبوت کا ٹوٹنا لازم آتا ہے۔ ایسا ہی یہ سلسلہ اس امت کو خیر الامم کہتا ہے۔ اور اس لئے اس بات کو تسلیم نہیں کرتا۔ کہ اس کے مصلح اسی میں سے پیدا نہ ہوں۔ بلکہ باہر سے آئیں۔ کیونکہ جب اشرار اسی امت میں ہیں۔ تو پھر اس سے بڑھ کر اور کیا مصیبت اس امت کے لئے ہو سکتی ہے۔ کہ اخیار اس میں سے پیدا نہ ہوں۔ بلکہ وہ باہر سے آئیں۔ آنحضرتؐ کی ختم نبوت آپ کے کسی بروز کو آنے سے نہیں روکتی البتہ آپؐ کے بعد شریعت کوئی نہیں آسکتی"۔

(ریویو آف ریلیجنز مئی ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۸۶)

(۲) مولوی محمد علی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد احمدیہ بلڈنگس کی مسجد میں پہلی تقریر کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ:-

"مخالف خواہ کوئی ہی معنے کرے مگر ہم تو اسی پر قائم ہیں۔ کہ خدا نبی پیدا کر سکتا ہے۔ صدیق بنا سکتا ہے۔ اور شہید اور صالح کا مرتبہ عطا کر سکتا ہے۔ مگر چاہیئے مانگنے والا"۔

اسی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقام بایں الفاظ ذکر فرمایا۔ کہ:-

"ہم نے جس کے ہاتھ میں ہاتھ دیا۔ وہ صادق تھا۔ خدا کا برگزیدہ اور مقدس رسول تھا۔ پاکیزگی کی روح اس میں اپنے کمال تک پہنچی ہوئی تھی"۔

(اخبار الحکم ۱۸ جولائی ۱۹۰۸ء صفحہ ۲)

(۳) حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے عہد مبارک میں غیر مبایعین خاتم النبیین کے جو معنے کرتے تھے وہ ان کے آرگن "پیغام صلح" کے حسب ذیل الفاظ سے عیاں ہیں:-

"پاک محمدؐ مصطفےٰ نبیوں کا سردار"

"مندرجہ بالا فقرہ جس کا مطلب یہ ہے کہ جناب محمد مصطفےٰ ایک پاک انسان ہے۔ اور نبیوں کا سردار ہے۔ یہ ایک سچا اور پُر از صداقت قول ہے۔ جو یہی نہیں کہ اس کا بولنا راستبازوں اور صادقوں کے منہ کو ہی زیب دیتا ہے۔ بلکہ ایک اولوالعزم رسول اور نبی (اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مراد ہیں۔ ناقل) کے اپنے سچے ایمان کا فوٹو بھی یہی فقرہ ہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ مندرجہ بالا ہیڈنگ خداوند عالم ہاں ہاں رب العرش العظیم کے منہ بولے کلمات طیبات بھی ہیں۔ یا یوں کہہ لو۔ کہ آیت خاتم النبیین کو ایک دوسرے پیرایہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اور خاتم النبیین کو عام فہم کر کے نبیوں کا سردار کہہ دیا گیا ہے"۔

(پیغام صلح ۱۲ اگست ۱۹۱۳ء صفحہ ۲)

(۴) خلافت اولیٰ کے آخری زمانہ میں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب ایسا کٹر پیغامی بھی لکھتا ہے۔ کہ:-

"حاصل کلام یہ کہ نبی اور رسول ہوں گے۔ مگر ساتھ ہی اُمتی بھی ہوں گے۔ کیونکہ اس طرح بسبب اُمتی ہونے کے ان کی رسالت و نبوت ختم نبوت کے منافی نہ ہوگی"۔

(پیغام صلح ۲۴ فروری ۱۹۱۴ء)

حیرت ہے۔ کہ ان بیانات کے شائع کرنے والے کس طرح یکایک بدل گئے۔ کہ مارچ ۱۹۱۴ء کے بعد ان کے نزدیک خاتم النبیین کے معنے نبیوں کا سردار (افضل النبیین) کرنا کفر قرار پا گیا۔ اور اب آئندہ کسی قسم کی نبوت کا امکان ماننا اسلام کے منافی ٹھہرا۔

غیر مبایعین کے گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر مولوی اختر حسین صاحب غیر مبائع نے چیلنج کیا۔ کہ:-

"میں اپنی ذمہ داری پر یہ چیلنج کرتا ہوں۔ اور پانچ سو روپیہ انعام رکھتا ہوں۔ اس شخص کے لئے جو آج سے پہلے اسلامی لٹریچر کی کسی کتاب میں سے یہ پیش کرے۔ کہ خاتم النبیین کے معنے ہیں۔ نبیوں کی زینت یا نبیوں میں افضل"۔

(پیغام صلح ۸ جنوری ۱۹۴۲ء)

اس کے جواب میں خاکسار نے فوراً لکھا۔ کہ:-

"اللہ تعالےٰ کے فضل سے میں اس چیلنج کو منظور کرتا ہوں۔ اور آج سے پہلے کے اسلامی لٹریچر سے یہ پیش کروں گا۔ کہ خاتم النبیین کے معنے نبیوں کی زینت یا نبیوں میں افضل ہیں"۔

(الفضل ۱۲ جنوری ۱۹۴۲ء)

میرے اس جواب پر پیغامی مبلغ کا فرض تھا۔ کہ اپنے چیلنج پر قائم رہتا۔ اور ان لوگوں کی طرح جنہیں اپنے قول کا پاس ہوتا ہے۔ میدان مقابلہ میں اترتا۔ مگر وہ اس چیلنج کی منظوری پر جسے اس نے محض سادہ لوح غیر مبائع سامعین کو خوش کرنے کے لئے اپنے جلسہ میں بیان کیا تھا۔ بوکھلا گیا۔ اور ذاتی طعن و تشنیع پر اتر آیا۔ لیکن اس نے یہ بھی نہ کیا۔ کہ لکھتا۔ کہ مجھ سے ان الفاظ میں چیلنج کرنے میں غلطی ہوگئی ہے۔ اب میں اس چیلنج کو بدلتا ہوں۔ ہاں اس نے اس سے ناراض ہو کر عجیب و غریب حرکات شروع کر دیں۔ اور ایک نیا چیلنج پیش کر دیا۔ اور پہلے چیلنج کو نہ واپس لیا۔ اور نہ اس پر معذرت کی لیکن جب اس کے نئے چیلنج کو بھی منظور کر لیا گیا۔ تو اس کے لئے "نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن" والا معاملہ ہو گیا۔ اور اب وہ اس سے چھوٹنے کے لئے غیر معمولی حرکات کر رہا ہے۔ جیسا کہ آپ آئندہ قسط میں ملاحظہ فرمائیں گے*

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری قادیان)

300

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

اڑیسہ

مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ اڑیسہ و بہار لکھتے ہیں کہ گزشتہ تین ماہ یعنی جولائی اگست ستمبر میں مختلف حصص قرآن مجید۔ احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس بھی دیا گیا۔ مزید برآں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تازہ بتازہ خطبات و ارشادات سے احمدی احباب کو مطلع کیا گیا۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم۔ مشاہیر اسلام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روح پرور و پاکیزہ سوانح زندگی سنائے گئے۔ جو سامعین کے لئے تنویر البصار اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ الحمد للہ۔

تبلیغی دورہ

عرصہ زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مقامات کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ سعدپور۔ رانچی۔ ٹاٹانگر۔ جمشید پور۔ سمبل پور۔ کٹک۔ سونگڑہ و مضافات۔ ڈھنکانال نائسر کوٹ۔ پنکالو۔ کرڈاپلی۔ پوری۔ خوردہ کیرنگ اور کلکتہ۔ اس دورہ میں بذریعہ ریل۔ لاری۔ بیل گاڑی۔ اور پیدل ۵۰۰ میل کا سفر طے کیا۔ ہر طبقہ اور مذہب وملت کے لوگوں سے مل کر انہیں احمدیت کا پیغام پہونچایا گیا۔ (ریاست ڈھنکانال کے صدر مقام میں تبلیغ کی رپورٹ قبل ازیں روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکی ہے) انفرادی طور پر تقریباً ساڑھے چار سو مہذب اور تعلیم یافتہ لوگوں سے ملاقات کر کے تبلیغ کی گئی۔ اور سلسلہ کا لٹریچر بغرض مطالعہ پیش کیا گیا۔

لیکچر اور تبادلہ خیالات

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغی۔ تربیتی۔ ہندو مسلم اتحاد۔ امن عالم اور حالات حاضرہ وغیرہ مضامین پر تیس کے قریب پبلک لیکچر دیئے۔ اور مختلف مذہبی اور سیاسی مسائل پر تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ بفضلہ تعالےٰ ہر موقعہ پر نمایاں طور پر اسلام و احمدیت کے دلائل و براہین کی معقولیت اور پختگی کا اعتراف کیا گیا۔

اکثر مقامات پر انگریزی اور اڑیہ ہندی زبان میں احمدیہ لٹریچر کا مطالبہ ہوا۔ جو پورا نہ کیا جا سکا۔ خدا کرے کہ ہم اس مطالبہ سے جلد عہدہ برآ ہونے کے قابل ہو سکیں۔ آمین۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف مقامات پر احمدیہ جماعت کے بچوں۔ بوڑھوں۔ مردوں اور عورتوں کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھا گیا۔

مالی معاملات

زیر رپورٹ دورہ میں مختلف جماعتوں کے حسابات کی پڑتال کی گئی۔ بقایا داروں پر زور دے کر ان سے چندہ وصول کیا گیا۔ اور جہاں بقایا کی ادائیگی میں غیر معمولی دقتیں نظر آئیں۔ وہاں بقایا داران سے معافی بقایا کی درخواستیں حاصل کر کے مرکز میں بھجوائی گئیں۔ بعض جماعتوں کے سرسری بجٹ تیار کرائے۔ اور بعض دوستوں کی وصیتیں کرائی گئیں۔ مختلف معاملات کے بارہ میں قریباً اسی خطوط لکھے گئے۔

خدام الاحمدیہ اور وقار عمل

پنکالو۔ کرڈاپلی اور کیرنگ میں خدام الاحمدیہ کی از سر نو تنظیم کی گئی۔ اکثر نوجوان بعض ناکارہ وجوہات کی بنا پر رکنیت سے گریزاں تھے۔ انہیں سمجھا بجھا کر شامل کیا گیا۔ ان کے لئے دلچسپی کے سامان پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔ بمقام پنکالو مسجد کے عین سامنے اور اس سے بالکل متصل سخت کیچڑ جمع تھا۔ سب نوجوانوں کو ساتھ لے کر وقار عمل منایا گیا۔ اور دو تین گھنٹے کی محنت سے تمام میدان صاف کر کے وہاں کنکر اور مٹی بچھائی گئی اسی طرح بمقام کیرنگ مسجد احمدیہ کے سامنے گڑھے تھے۔ جنہیں پر کرنے کے لئے کئی روز تک روزانہ تین تین گھنٹہ کام کیا گیا۔ حتےٰ کہ ایام رمضان میں بھی یہ کام برابر جاری رہا۔ اور جب تک تمام زمین ہموار ہو کر وہ مسجد کا موزوں اور خوبصورت صحن نہ بن گئی دم نہ لیا۔ یہاں ۲۲۲۴ مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ گو صحن تیار ہو گیا۔ مگر کنواں چار فٹ کے قریب نیچا رہ گیا جسے درست کرنے کے لئے پہاڑ سے پتھر کاٹ کر لائے گئے۔ اور معماروں کے ذریعہ اس کی منڈیر بنائی گئی۔ غرض ہر دو مقام پر صحیح معنوں میں وقار عمل منایا گیا۔ جس سے جماعت کے اندر ایک شگفتگی پیدا ہو گئی اور تازگی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ الحمد للہ! تقریباً نصف درجن سے زائد نوجوانوں کی ملازمت کا انتظام کیا گیا۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں سات اشخاص بیعت کر کے سلسلۂ عالیہ احمدیہ شامل ہوئے۔ جن کے بیعت فارم مرکز میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ بالآخر دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نو احمدیوں کو استقامت عطا فرمائے۔ اور تمام علاقوں میں اسلام و احمدیت کی نمایاں فتح ہو۔ آمین ثم آمین۔

سرینگر

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ کہ ۸ لغایت ۱۹ نومبر ۱۹۴۲ء امیرا کدل اور فتح کدل میں تبلیغ خاص کی تحریک پر جماعت کو توجہ دلائی گئی۔ اور اسلو رو شیخ نگر میں تین تقریریں کیں۔ انفرادی طور پر تبلیغ کا کام جاری رہا۔ درس قرآن کریم و حدیث متواتر دیئے گئے۔

مدراس

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری لکھتے ہیں کہ ۹ لغایت ۱۵ نومبر ایک اشتہار شائع کیا۔ اور صبح ۹ بجے سے ایک بجے تک تحقیقات کے لئے لوگوں کو آنے کی دعوت دی۔ لیکچروں کے انتظام کی بھی کوشش جاری ہے۔ مختلف لوگوں کے مکانات پر جا کر تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے۔

لائل پور

مولوی عبد القادر صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔ میں نے عرصہ زیر رپورٹ میں ۸ کس افراد کو تبلیغ کی دوسری نظارتوں سے تعاون کیا گیا۔

کنری (سندھ)

مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۰۰ میل کا سفر کر کے حسب ذیل مقامات کا دورہ کیا گیا۔

احمد آباد۔ کنری۔ ناصر آباد۔ محمد آباد۔ حیدر آباد۔ اور نواب شاہ

چار لیکچر دیئے۔ ۱۲۵ اشخاص زیر تبلیغ رہے۔ ایک ٹریکٹ بعنوان ایک عظیم الشان پیشگوئی کا ظہور سندھی زبان میں شائع کیا گیا۔ سکھوں کے ایک گاؤں میں جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے حضرت باوا نانک رحمۃ اللہ کے حالات زندگی پر روشنی ڈالی۔ خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ اور آئندہ بھی اس قسم کے لیکچروں کی لوگوں نے خواہش کی۔ توجہ سے جماعت کی تعلیم و تربیت کا کام بھی سرانجام دیا گیا۔

راولپنڈی

ماسٹر عنایت اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ آریہ سماج نے اپنے سالانہ جلسہ ۱۵ تا ۱۷ کو مذہبی کانفرنس منعقد کی اور "مجھے میرا مذہب کیوں پیارا ہے" کے موضوع پر تقریر کے لئے احمدی مبلغ کو بھی دعوت دی۔ چنانچہ مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نے تقریر کی جس میں اسلام کی دس خوبیاں بیان کیں۔ ان کے مضمون

محبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا "محبوب جوانی" استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق قادیان

آہ ! میر شریف احمد خان افریقی مرحوم

میرے عزیز دوست میر شریف احمد خان صاحب افریقی ابن جناب ڈاکٹر محمد علی خانصاحب مرحوم ۱۹ نومبر کو قریباً دس بجے شب انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کی عمر قریباً ۲۰ سال کی تھی۔ آپ سعید۔ لائق اور ذہین نوجوان تھے۔ میٹرک تک تعلیم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے پائی۔ اور پھر ایف۔ اے گورنمنٹ کالج لاہور سے پاس کیا۔ آپ ہر وقت ہشاش بشاش نظر آتے۔ سنجیدگی اور خودداری نمایاں وصف تھا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات سے آپ کو بہت عشق تھا۔ حقیقی فرمانبرداری اور اطاعت کی روح کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ خدمت دین کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا۔

آپ بعارضہ بخار متواتر تین ماہ تک بستر مرگ پر رہے۔ اور اس تکلیف کو نہایت صبر و استقلال سے برداشت کر کے صبر کا نمونہ دکھایا۔ اور علاج میں کسی قسم کی کمی نہیں کی گئی۔ آپ کے بڑے بھائی میر عنایت اللہ صاحب نے اپنے آرام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آپ کی تیمارداری میں دن رات ایک کر دیا۔ جو خدا کو منظور تھا وہی ہوا۔

آخر میں درگاہ رب العزت میں دعا ہے۔ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور مرحوم کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار رضا یح احمد خان دربیت الفلاح قادیان

جماعت قادیان کا اکیسواں ۲۱ یوم وقار عمل

سات سو فٹ لمبی۔ بارہ فٹ چوڑی سڑک پر مٹی ڈالی گئی

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام احباب جماعت کا اکٹھے ہاتھ سے کام کرنے کا اکیسواں ۲۱ دن آج ۲۷ نومبر کو منایا گیا۔ کام ۸½ بجے صبح شروع کیا گیا۔ مقام عمل حسب سابق باب الانوار سے قادر آباد کو جانے والی سڑک تھی۔ ایک جگہ ۱۲۰ فٹ لمبی جگہ میں پانی کھڑا تھا۔ یہاں تین تین فٹ مٹی ڈال کر آگے قابل گذر بنا کر سڑک کا تسلسل قائم کیا گیا۔ سڑک کے دائیں بائیں پانی گذرنے کے لئے نالی بنائی گئی۔ آج کام قدرے مشکل تھا۔ تین گھنٹے کی لگاتار محنت سے اندازاً نو ہزار مکعب فٹ مٹی ڈالی گئی۔ اندازہ ہے۔ کہ اس قدر کام پر ایک سو پانچ روپے مزدوری خرچ آتی۔

کام کے لئے کدالوں کی بہت ضرورت تھی۔ جو مرکز میں سامان پورا نہ ہونے کے باعث احباب محلہ جات سے کدالیں مستعار لی گئیں۔ مجلس مرکزیہ سب ایسے اصحاب کی شکرگذار ہے۔ جنہوں نے اس قومی کام میں مجلس سے تعاون کیا۔

انصار حضرات بھی خدام کے ساتھ پوری مستعدی سے سرگرم عمل تھے۔ اور ان کے اعلیٰ نمونہ سے نوجوان خدام مزید چستی سے کام کرتے تھے۔

مقام عمل پر ایک خیمہ نصب تھا مجلس کا جھنڈا لہرا رہا تھا۔ فسٹ ایڈ کا انتظام بھی تھا۔ آخر میں مندرجہ ذیل محلہ جات کی حسن کارکردگی کا اعلان کیا گیا۔ اور انہیں حسب ذیل انعام دیا گیا۔

دارالرحمت دو روپے۔ دارالبرکات ایک روپیہ۔ دارالفتوح ایک روپیہ۔ دارالفضل ایک روپیہ

کام ۱۱½ بجے ختم ہوا۔ احباب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اور ان سے اس بارہ میں مشورہ طلب کیا گیا۔ کہ یوم وقار عمل جمعرات کے روز ہونا چاہیئے۔ یا جمعہ کے روز۔ اور اظہار آراء کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا گیا۔ عہد دہرایا گیا۔

آخر میں حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب نے مجمع سمیت دعا فرمائی۔ اور احباب اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ خاکسار ناصر احمد مہتمم شعبہ وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بقایا داران مصباح توجہ فرمائیں

"مصباح" اکثر خریداروں کی عدم توجہی کی وجہ سے اس وقت مشکلات کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ اور کاغذ کی موجودہ ہوشربا گرانی کے دنوں میں اس کے لئے اپنے اخراجات چلانا بہت ہی مشکل بلکہ ناممکن ہو رہا ہے۔

ہم اس اعلان کے ذریعہ ان خریدار اصحاب کی خدمت میں جن کے ذمہ مصباح کی قیمت بقایا ہے۔ گذارش کرتے ہیں۔ کہ وہ بہت جلد اپنے اپنے بقائے صاف فرمائیں۔ تا "مصباح" ان مشکلات کا مقابلہ کر سکے جو ان دنوں اسے درپیش ہیں۔

بعض خریداروں کے ذمہ بقایا جات کی رقوم زیادہ ہیں۔ انہیں خاص طور پر متوجہ ہونا چاہیئے۔

"مینیجر مصباح"

وصیاتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۹۳۱۶:۔ منکہ نواب بی بی زوجہ چودھری حکم دین صاحب قوم جٹ عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن دیالگڑھ ریاستہ دھاریوال ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری حسب ذیل جائیداد ہے۔ چاندی کا زیور جس کی تفصیل یہ ہے۔ ہنسلی ۲۰ تولہ گوکھرو ۱۲ تولہ۔ بند ۱۰ تولہ (ڈنڈیاں ۸ تولہ) سوائے ڈنڈیوں جو بریکٹ میں ظاہر کی گئی ہیں۔ باقی سب زیور فروخت کر چکی ہوں۔ اس زیور کی کل قیمت معہ ڈنڈیاں مبلغ ۷۰ روپے بنتی ہے۔ نیز میرا مہر ۳۲ روپے بھی وصول ہو چکا ہوا ہے۔ زیور کی قیمت اور مہر کل ۱۰۲ روپے کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے خاوند اور میرے لڑکوں کی طرف سے مبلغ پانچ روپے ماہوار مجھے ملتے ہیں۔ اس کے بھی ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری وفات کے بعد اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ⅒ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کر دوں۔ وہ میری وصیت سے منہا سمجھی جائیگی۔ العبد۔ نواب بی بی نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ حکم دین بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل دیالگڑھی۔ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

نمبر ۹۳۱۱:۔ منکہ نظیر بیگم زوجہ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب قوم کھرل جٹ عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت اگست ۱۹۲۵ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۲/۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ یک صد روپیہ بذمہ خاوند

(۲) انگوٹھی طلائی ۳ ماشہ قیمتی ۱۰ روپے۔

(۳) نتھ طلائی یک تولہ ۴۰ روپے

(۴) پازیب نقری ۲۰ روپے۔

میں اس مذکورہ بالا جائیداد کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں قیمت تیس گولی ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

قادیان کرتی ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی یعنی اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد: نظیر بیگم بقلم خود دارالبرکات شرقی
گواہ شد: محمد طفیل بقلم خود خاوند موصیہ
گواہ شد: غلام دستگیر بقلم خود برادر حقیقی موصیہ

اعلانِ تعطیل

چونکہ ۲۹ نومبر کو یوم التبلیغ ہوگا۔ اسلئے ۳۰ نومبر بروز سوموار "الفضل" شائع نہ ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

"منیجر"

اکسیر بواسیر

یہ دوائی خونی بواسیر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

قیمت ایک شیشی ۲ روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان

جماعت احمدیہ کی ایک اہم ضرورت!

جماعت کو ایک ایسی کتاب کی ضرورت تھی جسکے ذریعہ

۱- ہر مذہب اور ہر طبقہ کے لوگوں کو مؤثر تبلیغ کی جا سکے۔ اور
۲- مستورات اور بچوں کی تعلیم و تربیت کا فرض سرانجام دیا جا سکے، اور
۳- نوجوانوں کی اصلاح، تربیت اخلاق میں نہایت مؤثر ثابت ہو سکے۔

سو الحمد للہ اس سال کی نئی مفید ترین کتاب موسوم بہ

چشمۂ ہدایت

کے ذریعہ یہ غرض پوری کر دی گئی ہے!

یہ کتاب مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارادہ کی تکمیل میں لکھی گئی ہے کہ "میں چاہتا ہوں کہ ایک کتاب تعلیم لکھوں ... اس کتاب کے تین حصے ہونگے ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے کیا فرائض ہیں، اور دوسرے یہ کہ اپنے نفس کے ہم پر کیا حقوق ہیں اور تیسرے یہ کہ بنی نوع کے ہم پر کیا کیا حقوق ہیں (ملفوظات ص ۲) اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی کتب کا ایک شاندار انتخاب ہے۔ احباب جماعت کی معاونت سے نصف کتاب یعنی ۱۲۸ ص تک چھپ چکی ہے اور نصف کیلئے قریباً تین صد روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین اگر توجہ فرمائیں تو یہ رقم جلد از جلد جمع ہو سکتی ہے۔ کاغذ چونکہ دن بدن گراں ہو رہا ہے اسلئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ جو دوست ایک روپیہ پیشگی کتاب کی قیمت روانہ فرمائینگے انکے اسماء بھی کتاب میں بطور دعا اور یادگار معاونین کی لسٹ میں شائع کئے جائینگے اور جلسہ پر کتاب بھی انکی خدمت میں پیش کیجائیگی روپیہ چندہ کے ہمراہ بھیجدیں مگر اپنے اسماء گرامی کم از کم ۵ دسمبر تک مطلع فرمائیں۔ کتابت ۴۰ نسخے تک ہو چکے ہیں ۶۰ باقی ہیں۔

خاکسار عبد الرحمٰن مبشر دفتر بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

طبِ جدید قادیان میں

حضرت استاذ الاطباء حکیم احمد دین صاحب مرحوم موجب طب جدید شاہدرہ کی یہ دیرینہ خواہش تھی۔ کہ اگر دیگر شہروں کی طرح قادیان میں بھی طب جدید کے طریقۂ علاج کو رواج دینے کے لئے ایک مستقل اور مستحکم بنیاد قائم کی جائے۔

سو الحمد للہ! کہ مرحوم کی اسی خواہش کو پورا کرنے کے لئے طب جدید کی ایک شاخ مستقل طور پر قادیان میں قائم کر دی گئی ہے۔ اور اب شاہدرہ میں میرے بڑے بھائی حکیم مختار احمد صاحب ممتاز کام کرتے ہیں۔ اور میں قادیان میں کام کرتا ہوں۔ آئندہ جو دوست براہ راست مجھے نبی طب کرنا چاہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر یاد فرماویں۔

حکیم محمد صدیق بھتیجہ و شاگرد حکیم احمد دین صاحب مرحوم شفاخانہ طب جدید قادیان

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ - مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت چودھری حمید اللہ صاحب سب جج بہادر درجہ سوم پٹھانکوٹ

دعویٰ دیوانی ۲۷/۲

پنڈت رام چند ساکنہ پٹھانکوٹ مدعی بنام پنڈت چونی لعل بھاسکر ولد جے کشن داس رام گلی ۲ لاہور شہر مدعا علیہ

دعوےٰ ۲۳۶/۱۲

بنام پنڈت چونی لعل مدعا علیہ مذکور

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمّی پنڈت چونی لعل مذکور تعمیل سمن سے دیدہ و دانستہ گریز کرتا ہے۔ اور روپوش ہے۔ اس لئے اشتہار ہذا بنام پنڈت چونی لعل مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر پنڈت چونی لعل مذکور

تاریخ ۱ ۱۲/۴۲ مقام پٹھانکوٹ

حاضر عدالت ہذا نہیں ہوگا۔ تو اس کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔
آج بتاریخ ۶ ۱۱/۴۲ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

دستخط حاکم (مہر عدالت)

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ - جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں ان کو حمل کے پہلے مہینہ سے "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت پندرہ روپے مکمل کورس۔ مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام

همدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک لائٹ

اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں۔ بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ بکتا ہے

ایجنٹ

بیک ورکس

قادیان

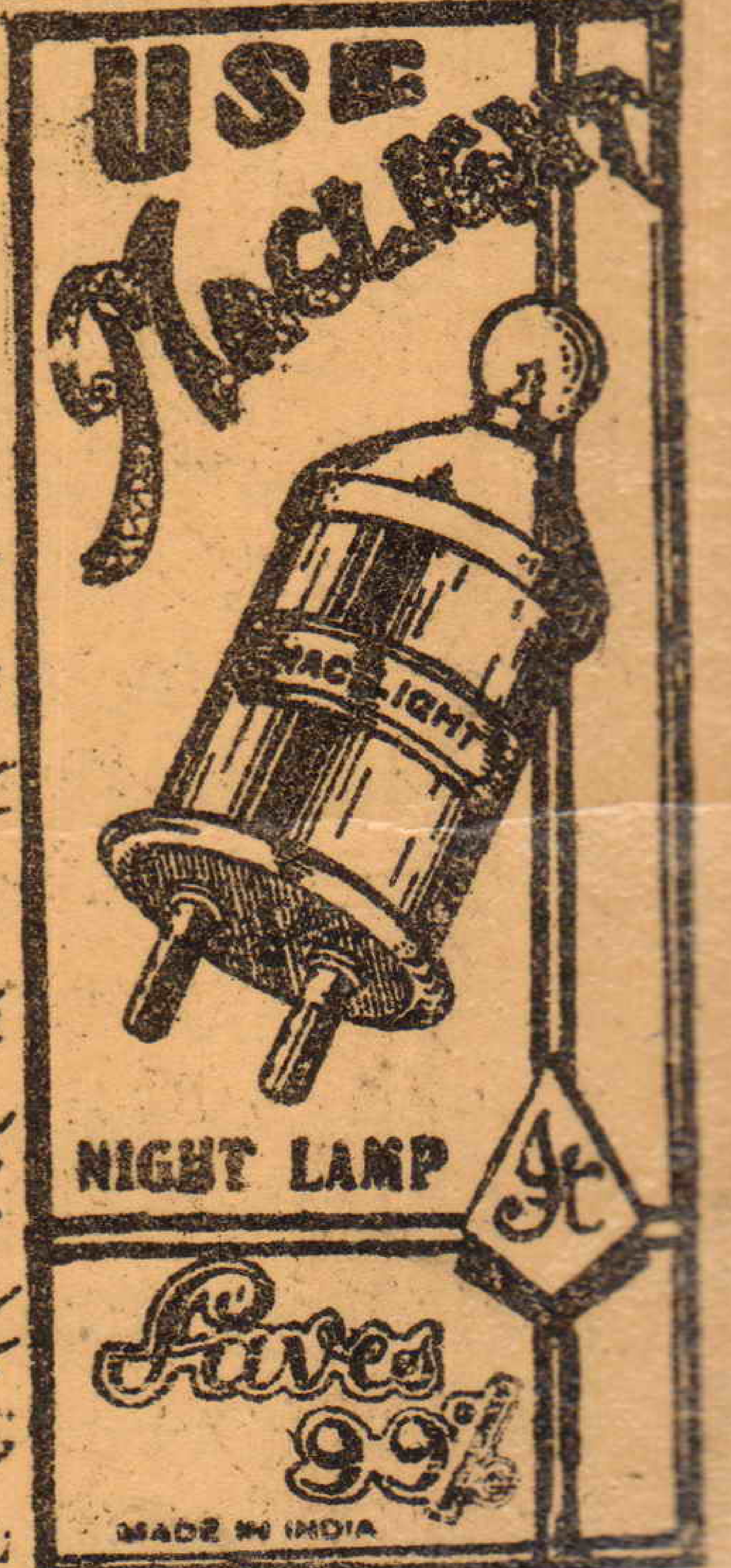

یکم دسمبر کو وی۔پی ارسال کئے جارہے ہیں احباب براہ کرم وصولی کیلئے تیار رہیں!

302

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۶ نومبر۔ بحری یونٹس برطانوی فوجیں اور سامان ٹرننگ بھیج رہے ہیں۔ ان میں بکتر ڈویژن بھی ہیں۔ یہ ڈویژن موٹر دستوں اور توپخانہ کی مدد سے سارے ٹیونس میں محوریوں کے قبضوں کا ایک دوسرے سے ربط قائم کرنے کے لئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ دشمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ ٹولون کی شہری آبادی کے نئے گورنر نے حکم جاری کیا ہے کہ تمام غیر ضروری اشخاص بندرگاہ سے نکل جائیں۔ دشمن کا وزیر بحر فرانسیسی بحری بیڑے کا کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔

قاہرہ ۲۶ نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل اتحادی فوجیں دشمن سے بدابیا اور الاغیلا کے درمیان لڑ رہی تھیں۔ جزیرہ کریٹ پر بھی زبردست بمباری کی گئی۔ سسلی میں جیلا کے ہوائی اڈہ پر بمباری کی گئی۔ بم پناہ گاہوں اور عمارتوں پر گرتے دیکھے گئے۔

برلن ۲۶ نومبر۔ جرمن ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ والگا اور ڈون اور ڈونن کے موڑ کی وادی میں دشمن نے ٹینکوں اور پیدل فوجوں کی مدد سے زبردست حملے جاری رکھے۔ وسطی محاذ میں دشمن نے ایک وسیع علاقہ میں حملہ کر دیا۔ دریائے ڈون کے جنوب میں ایک وسیع محاذ پر جنگ ہو رہی ہے۔ اور یہاں مقامی طور پر جرمن مورچوں میں شگاف کرتے ہیں۔ روسیوں کا بیان ہے کہ سٹالن گراڈ کے شمال میں روسی فوجوں نے دشمن کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ شمال مغرب میں اہم پیشقدمی کر کے ۱۵ ٹینکوں اور توپوں پر قبضہ کر لیا۔ سٹالن گراڈ کے جنوب میں کئی بستیوں پر قبضہ کر لیا۔ اور دشمن کی ایک رجمنٹ کا صفایا کر دیا۔ کاکیشیا میں نالچک کے جنوب میں دشمن کے کئی قلعوں کو تباہ کر دیا۔ اور تواپسی کے شمال مشرق میں دشمن کے ایک دستہ کا صفایا کر دیا۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ سٹالن گراڈ اور ڈون کے درمیان اڑھائی لاکھ جرمنوں کی زندگی خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ کیونکہ روسی فوجیں اس کے ارد گرد گھیرا تنگ کر رہی ہیں۔ بائیسواں جرمن ٹینک ڈویژن بالکل تباہ کر دیا گیا ہے۔

زیورچ ۲۶ نومبر۔ سپین نے جزائر کناری ہسپانوی مراکو اور جزائر بلیارک میں اپنی حفاظتی فوجوں کو مضبوط کر دیا ہے۔ ہسپانوی مراکو جبرالٹر کے جنوب میں واقع ہے۔ اور اس کی سرحدیں الجیریا اور فرانسیسی مراکو سے ملتی ہیں۔ جزائر بلیارک بحیرہ روم میں سپین کے مشرقی ساحل کے نزدیک واقع ہیں۔ اور جزائر کناری فرانسیسی مراکو کے مغرب میں ہیں۔

سڈنی ۲۶ نومبر۔ باہر سے کمک اور رسد کی امداد کے منقطع ہونے پر بھی نیوگنی میں جاپانی فوجیں بونا کے علاقہ میں متواتر آٹھ دنوں سے اتحادی فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ ان کے بچ نکلنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ وہ سمندر کے راستے پیچھے چلے جائیں۔ لیکن اس وقت جب اتحادیوں کو فضائی برتری حاصل ہے یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ یہ راستہ جاپانیوں کے لئے کھلا رہ سکتا ہے۔

قاہرہ ۲۶ نومبر۔ بن غازی سے معلوم ہوا ہے اور طبروق وغیرہ سے جو ہندوستانی قیدی رہا ہوئے ہیں ان کا بیان ہے کہ ان کو طرح طرح کی ذہنی اذیتیں دی جاتی تھیں اور لباس اور خوراک بالکل ناکافی تھی۔ ان کا بیان ہے کہ دشمن نے طبروق خالی کرنے سے پہلے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی قیدیوں کو اپنے ساتھ طرابلس پہنچانے کی کوشش کی۔ اور افسروں کو اٹلی پہنچا دیا گیا۔

پشاور ۲۶ نومبر۔ شاہ افغانستان کے ولیعہد شہزادہ محمد اکبر خان ۹ سال کی عمر میں آج انتقال کر گئے۔ ان کے ماتم میں سرکاری دفاتر تین دن کے لئے بند کر دئیے گئے۔

امرتسر ۲۶ نومبر۔ کل آدھی رات کے وقت ہال بازار میں زور دار دھماکے کی آواز سنائی دی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے زبردست پٹاخہ پھینکا ہے۔ ایک نوجوان کشن چند کو آج دوپہر کو گھنٹہ گھر کے نزدیک ایک لیٹر بکس میں کوئی کیمیکل چیز پھینکتے ہوئے موقعہ پر ہی گرفتار کیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ کچھ جلتے ہوئے خط بھی پائے گئے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ ایڈمرل کننگھم نے کہا کہ محوری لیبیا میں خشکی کی فوجیں پیچھے چھوڑ آئے تھے۔ انہیں تباہ کر دیا گیا ہے۔ ہم نے عملی طور پر جرمن اور اطالوی ہوائی جہازوں کا صفایا کر دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ جرمنوں کی ہوائی اور خشکی کی فوجوں میں قطعی طور پر تعاون نہیں رہا۔

لائلپور ۲۶ نومبر۔ ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ گندم پیدا کرنے والے علاقہ لائلپور میں گندم اور آٹے کی آمد اب قریباً قطعی بند ہو گئی ہے۔ دیا سلائی اور چائے کی بھی قلت ہے۔ دوکانداروں کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔ پیسے کے سکوں کی بھی کمی ہے۔ ان کی جگہ ٹکٹوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے آج ہوس آف کامنز میں بتایا کہ ایڈمرل ڈارلان کی پوزیشن کے متعلق بحث بے وقت ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس امر کا کوئی فوری سمجھوتہ ہونے والا ہے۔ جس کی رو سے ایڈمرل ڈارلان کو مستقل طور پر فرانسیسی شمالی افریقہ کا ہائی کمشنر مقرر کر دیا جائیگا۔ تو مسٹر ایڈن نے کہا کہ اس ضمن میں جو کچھ کہہ چکا ہوں کہہ چکا ہوں۔ آزاد فرانسیسیوں کی ریڈیو پر تقاریر کا عارضی طور پر بند ہو جانا برطانوی حکومت کی منشاء کے مطابق نہیں۔ میں اس میں ہرگز کوشش کرونگا کہ یہ تقاریر جلد از جلد شروع ہو جائیں۔ امید ہے کہ مسٹر ایڈن اس مسئلہ کے متعلق پارلیمنٹ کے تمام ممبروں کی ایک پرائیویٹ میٹنگ میں مفصل بیان دیں گے۔

لاہور ۲۶ نومبر۔ پنجاب گورنمنٹ پچھلے کچھ عرصہ سے صوبہ میں ایندھن کی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے سخت جدوجہد کر رہی ہے۔ محکمہ زراعت نے ہر ماہ آٹھ ہزار من لکڑی مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد یہ مقدار بڑھا دیگا۔ ایک دوسری حوصلہ افزا خبر یہ ہے کہ سنٹرل گورنمنٹ پنجاب کو لکڑی اور کوئلہ مہیا کر رہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ تیس ہزار من ایندھن پنجاب بھیجنے کے لئے مہیا ہو سکے گا۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ جنرل سمٹس جب لنڈن سے افریقہ روانہ ہوئے۔ تو وہ راستہ میں جبل الطارق بھی ایک دن ٹھہرے۔ اور جنرل آئزن ہاور اور امیر البحر کننگھم سے بات چیت کی۔

شیلانگ ۲۶ نومبر۔ جیسپو بیح میں ایک گاڑی الٹ گئی جس میں گیارہ اشخاص ہلاک اور چالیس مجروح ہوئے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کے طیاروں نے ہوائی اڈوں پر بمباری کی۔ بعض اڈوں پر تو دشمن کا کوئی طیارہ مقابلے کیلئے نہیں آیا۔ اتحادی طیاروں نے برما کے تین اہم اڈوں پر بم برسائے۔ جس سے جاپانیوں کا بے اندازہ نقصان ہوا۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ آج دار العوام میں مسٹر ایمری سے یہ پوچھا گیا کیا پارلیمنٹ کے ممبر کانگرسی لیڈروں سے بات چیت یا خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ تو مسٹر ایمری نے جواب دیا کہ اس بات کا فیصلہ کرنا حکومت ہند کے اختیار میں ہے۔

لاہور ۲۶ نومبر۔ حکومت پنجاب اس امر کی انتہائی کوشش کر رہی ہے کہ کسی طرح سپلائی کی حالت پر اس صوبہ میں قابو پایا جائے۔ اس سلسلے میں تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے نام احکام نافذ کر دئیے گئے ہیں کہ وہ بہم رسانی کے متعلق اپنی تجاویز پیش کریں۔ اور پوری امداد کریں۔ جنگلات اور محکمہ نہر کے تمام افسروں کو بھی امداد کیلئے لکھا گیا ہے۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ واشنگٹن کی اطلاع مظہر ہے کہ یورپ کی امریکی فوج کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل لے ایس ڈنکن جو انگلستان سے بذریعہ ہوائی جہاز جنوبی افریقہ گئے تھے مفقود الخبر ہیں۔ یہ طیارہ ۱۷ نومبر کو انگلستان سے روانہ ہوا تھا اور فرانس کے شمالی ساحل سے گذرتا ہوا دیکھا گیا۔ اس کے بعد اس کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ آسٹریلیا میں سیاسی تعطل پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو چکا ہے۔ بعض اہم آئینی تبدیلیاں زیر غور ہیں اور اب فیڈرل کانسٹی ٹیوشن کنونشن میں ان پر بحث ہو رہی ہے۔ حزب الاختلاف کے لیڈر نے آج کنونشن میں بتایا کہ ان ترمیموں کے ذریعہ آسٹریلین لیبر پارٹی کے پولیٹیکل پروگرام کو آئین میں داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آپ نے تجویز بھی پیش کی ہے کہ ان تبدیلیوں کو جنگ کے اختتام تک ملتوی کر دیا جائے۔ وزیر اعظم مسٹر کرٹن نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ ان ترمیمات کو پیش کرنے کے لئے بالکل مستعد ہیں۔ ایک سرکاری نمائندہ کا بیان ہے کہ حکومت جہاں اس کے لئے تیار ہے کہ ان ترمیموں پر غور کرنے کے لئے تین ماہ کی مہلت دے دی جائے۔ وہاں اس میں غیر ضروری تعویق پر آمادہ نہیں ہے۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ جنگی محکمہ کا اعلان مظہر ہے کہ "سیکورٹی کور" کے تمام افسر جن میں کیمپوں کے سٹاف افسر بھی شامل ہیں۔ ۱۲۹ ڈیفنس رولز کے ماتحت ہر شخص کو کسی وارنٹ کے بغیر گرفتار کر سکتے ہیں۔

لنڈن ۲۶ نومبر۔ بحر الکاہل کے محاذ کی ایک خبر ہے۔ کہ بونا میں جاپانیوں نے کمک پہنچانے کی کوشش کی لیکن اتحادی طیاروں نے ان پر شدید بمباری کی۔ دو جاپانی جہازوں پر بم گرے۔ اور باقی تمام جہاز شمال کی طرف بھاگ گئے۔ گونا کے شمال میں جاپانی ابھی تک جم کر مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور وہاں یہ بھی کوشش کر رہے ہیں کہ مزید جاپانی کمک لائی جائے۔ جنگل میں بھی گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ نیوگنی میں بھی لڑائی ہو رہی ہے۔ اور اترنے والی جاپانی فوجوں کا قلع قمع کیا جا رہا ہے۔ گوڈال کنال میں بھی اتحادی طیاروں نے منڈا کے مقام پر حملہ کیا۔

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ امریکہ کے بھاری بمباروں نے بنکاک میں جاپانیوں کے تیل صاف کرنے کے کارخانوں پر زبردست بمباری کی۔ اس حملے میں پٹرول کے گوداموں کو خاص طور سے نشانہ بنایا گیا۔ یہاں سے جاپانی طیارے تیل لیا کرتے تھے۔ اس بمباری سے تمام ذخائر تباہ ہو گئے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ رحمت اللہ خان شاکر۔